اصلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

یا اللہ مدد

حق چار یار

احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضائل درود و سلام

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 10

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ، چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

فہرست عنوانات

حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کے لئے	3
بزرگوں سے منقول چند مجرب درود شریف	3
جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف	4
فضائل درود شریف	4
حدیث نمبر ۱،۲،۳	6
حدیث نمبر ۴، ۵، ۶	7
درود شریف حضور ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے	8
جب قبر اطہر پر سلام پڑھا جائے، حضور ﷺ خود سنتے ہیں	8
روضۂ اقدس پر فرشتے سلام پہنچاتے ہیں	9
روزانہ ہزار بار درود پڑھنے کی برکت	10
دور سے درود وسلام پڑھا جائے تو پہنچایا جاتا ہے	10
درود جہاں بھی پڑھا جائے، روضہ اقدس میں پہنچایا جاتا ہے	11
سلام جب پڑھا جائے، روح کی کیفیت	12
قبر پر درود وسلام خود سنتے ہیں	12
درود پڑھنے پر ایک قیراط ثواب	13
درود وسلام پہنچایا جاتا ہے	13
انبیاء کے جسم محفوظ رہتے ہیں	13
تمام درودوں میں افضل درود	14
شیریں ترنکتہ	15
درود شریف حدیث صحاح ستہ	15
درود شریف نمبر ۱	16
درود شریف نمبر ۲	17
سلام	17
احادیث رسول ﷺ سے منقول سلام	17
مواجہہ شریف پر حاضری کے وقت سلام	19
جامع دعا	20
صلوٰۃ تنجینا	21
درود شریف نمبر ۳، ۴، ۵	22
درود شریف نمبر ۶، ۷	23
درود شریف نمبر ۸	24
فضائل درود شریف	24
مخمساتِ عشر	25
حضرت مجدد الف ثانیؒ کا ارشاد	26
سنتِ رسول اللہ ﷺ سے محبت	28
سنتِ رسول اللہ ﷺ	29
سنت طریقہ	30
سنت رسول اللہ ﷺ	31

☆☆☆☆

ترتیب وتدوین: حافظ عبدالوحید الحنفی ...... چکوال
ٹائٹل وکمپوزنگ: **النور** مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ چکوال 0543-421803 / 0334-8706701
ناشر: **کشمیر** بک ڈپو، سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

احادیث رسول ﷺ ...... فضائل درود وسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلُ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کے لئے

بزرگوں سے منقول چند مجرب درود شریف

خادم اہلسنّت عبدالوحید حنفی

حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور علیہ الصلوۃ و السلام کی زیارت حاصل ہو جاتی ہے۔

(ا) شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ (۱۱) بار **آیت الکرسی** اور گیارہ (۱۱) بار سورہ **قل ھو اللہ احد** اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے

پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمْ

(۲) دیگر شیخ موصوفؒ نے لکھا ہے: جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد **الحمد** کے پچیس (۲۵) بار سورہ **قل ھو اللہ احد** اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے، دولت زیارت نصیب ہو۔ وہ درود شریف یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (نسائی)

جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ درود "**النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ**" تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقیؒ

نے ''حسن'' بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر ''حسن'' کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

فضائل درود شریف

جمعہ کے مبارک دن میں کثرت درود شریف کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔ حضرت ابوالدردا رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں! انتقال کے بعد بھی۔ اللہ جل شانہٗ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔

(۲) حافظ ابن قیم رحمہ اللہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کی ذات اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے۔ اس لئے اس دن کو حضور اقدس ﷺ پر درود کے ساتھ ایک ایسی

خادم اہل سنت حافظ عبدالوحید الحنفی

خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

حدیث

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود لکھے، اس وقت تک اس کو ثواب ملتا رہے گا جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے۔ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں لکھنے والے پر فرشتوں کا درود بھیجتے رہنا ہے اور ایک اور روایت میں ملائکہ کا استغفار کرتے رہنا بھی آیا ہے۔

(از فضائل درود شریف ایضاً)

دارم بہ امت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جمعہ کے روز میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لئے کہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے (جیسا کہ اوپر حدیث میں آیا ہے)۔ (از فضائل درود شریف ایضاً)

حدیث

ایک حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ میرے اوپر روشن رات (جمعہ کی رات) اور روشن دن (جمعہ) میں کثرت

سے درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں تمہارے لئے دعاء واستغفار کرتا ہوں۔

(منقول از کتاب ''فضائل درود شریف'' مصنفہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے، اللہ جل شانہٗ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ (از فضائل درود شریف ایضاً)

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشک قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والا ہو گا۔ (از فضائل درود شریف ایضاً)

حدیث

آنحضرت ﷺ کا فرمان اس شخص کے لئے کہ جس نے عرض کیا تھا: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں سارے (دعاؤں کے) وقت کو آپ ﷺ پر درود کے لئے مقرر کر دوں تو کیسا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسی صورت میں

اللہ جل شانہٗ تیرے دنیا اور آخرت کے سارے فکروں کی کفالت فرمائے گا۔

درود شریف حضور ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے

(۱) …… اکثرو الصلاۃ عَلَیَّ فَاِنَّ اللّٰہَ و کُلَّ بِیْ ملکًا عِنْدَ قَبْرِیْ فَاِذَا صَلّٰی عَلَیَّ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِیْ قَالَ ذٰلِکَ الْمَلک یَا مُحَمَّدُ اِنَّ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ صَلّٰی عَلَیْکَ السَّاعَۃ

(دار قطنی فی السنن عن ابی بکر کنز العمال ج اول حدیث ۲۱۷۸)

ترجمہ: حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے۔ پس جب مجھ پر میری امت میں سے کوئی شخص درود بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے: اے محمد ﷺ! بے شک فلاں کے بیٹے فلاں نے آپ پر ابھی درود بھیجا ہے۔

جب قبر اطہر پر سلام پڑھا جائے، حضور ﷺ خود سنتے ہیں

(۲) …… مَا مِنْ عَبْدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ اِلَّا و کلَّ اللّٰہُ بِہٖ مَلَکًا یُبَلِّغُنِیْ و کُفٰی اَمْرَ آخرتِہٖ وَ دُنْیَاہِ وَ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا یَوْمُ الْقِیَامَۃ

(بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ، کنز العمال ج اول حدیث ۲۱۹۳)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ جب مجھے قبر کے پاس سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے، جو مجھ تک (وہ سلام) پہنچاتا ہے۔ اور اس کے دنیا و آخرت کے کاموں کی کفایت ہو جاتی ہے اور میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہ یا شفیع ہوں گا۔

(۳) ...... مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِىْ سَمِعْتُهُ وَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَعِيْدٍ عَلِمْتُهُ (صحیح ابوشیخ عن ابی ہریرۃ، کنز العمال جلد اول حدیث ۲۱۹۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھے گا، میں اس کو خود سنوں گا اور جو مجھ پر دور سے درود بھیجتا ہے، وہ مجھے بتایا جاتا ہے۔

عبدالوحید الحنفی

روضۂ اقدس پر فرشتے سلام پہنچاتے ہیں

(۴) ...... اِنَّ اللّٰهَ اَعْطٰى مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَسْمَاعَ الْخَلْقَ فَهُوَ قَائِمٌ عَلٰى قَبْرِىْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُصَلِّىْ عَلَيَّ اَحَدًا صَلَاةً اِلَّا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ وَ اِسْمِ اَبِيْهِ وَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ صَلّٰى عَلَيْكَ فُلَانُ ابْنِ فُلَانٍ وَ قَدْ ضَمِنَ لِىْ رَبِّىْ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اِنَّهٗ اَرُدُّ عَلَيْهِ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشَرًا

(ابن النجار عن عمار بن یاسر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۲۲۱۵ وطبرانی عن ابن یاسر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۲۲۲۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتوں کو لوگوں کی باتیں سننے کی طاقت دی ہوئی ہے۔ وہ قیامت تک میری قبر پر کھڑے رہیں گے، جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا، وہ فرشتہ اس کا نام، اس کے باپ کا نام لے کر کہے گا: اے محمد ﷺ! فلاں ابن فلاں نے آپ پر درود پڑھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ میں اس کے لئے ہر درود پر دس نیکیاں لکھوں گا۔

روزانہ ہزار بار درود پڑھنے کی برکت

(۵) ...... مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يُبَشَّرُ بِالْجَنَّة (صحیح ابوالشیخ عن انسؓ، کنزالعمال جلد اول حدیث ۲۲۳۰)

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا، اس کو موت نہیں آئے گی، جب تک اس کو جنت کی بشارت نہ دی جائے۔

دور سے درود وسلام پڑھا جائے تو پہنچایا جاتا ہے

(۶) ...... اِنَّ اَقْرَبَكُمْ مِنِّيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ كُلِّ موطِنَ اَكْثَرَكُمْ عَلَيَّ صَلاةً فِي الدُّنْيَا من صَلَّى عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمْعَةِ وَ لَيْلَةِ الْجُمْعَةِ قَضَى اللّٰهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَه سَبْعِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ

حافظ عبدالوحید الحنفی

وَ ثَلاثِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا ثُمَّ یُوَکِّلُ اللّٰہ بِذٰلِکَ مَلَکًا یُدْخِلَہ فِیْ قَبْرِیْ کَمَا تَدْخُلُ عَلَیْکُمُ الْھَدَایَا یُخْبِرُنِیْ مَنْ صَلَّی عَلٰی بِاِسْمِہٖ وَ نَسْبِہٖ اِلٰی عَشِیْرَتِہٖ مَا قَبْتَہٗ عِنْدِیْ فِیْ صَحِیْفَۃَ بَیْضَاء (بیہقی شریف، ابن عساکر عن انسؓ، کنزالعمال جلد اول حدیث ۲۲۳۴)

ترجمہ: حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یقیناً تم میں سے قیامت کے دن ہر جگہ سب سے زیادہ قریب مجھ سے وہ شخص ہوگا جو مجھ پر دنیا میں سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ جس نے مجھ پر جمعہ کے دن اور رات میں درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر (۷۰) آخرت کی حاجتیں اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس درود پر ایک فرشتہ مقرر فرمائے گا جو اس کو میری قبر میں پہنچائے گا۔ جس طرح تمہارے پاس ہدیے پہنچائے جاتے ہیں، (وہ فرشتہ) مجھے اس درود پڑھنے والے کے نام اور اس کے نسب یہاں تک کہ پورے قبیلہ کے بارے میں خبر دے گا۔ پھر میں اس کو اپنے پاس سفید صحیفہ میں لکھوں گا۔

درود جہاں بھی پڑھا جائے، روضہ اقدس میں پہنچایا جاتا ہے

(۷) ...... حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلاتَکُمْ تُبَلِّغُنِیْ

(طبرانی عن الحسن بن علی، کنزالعمال جلد دوم حدیث ۲۱۴۴)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو، کیوں کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

سلام جب پڑھا جائے، روح کی کیفیت

(۸) ...... مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ الا ردَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِي حَتّٰى أَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلامَ

(ابوداؤد عن ابی ہریرۃ، کنز العمال جلد دوم حدیث ۲۱۵۸ و ۲۱۹۷)

ترجمہ: تم میں سے جو کوئی مجھ پر سلام پڑھتا ہے مگر میری روح مجھ پر لوٹا دی جاتی ہے حتی کہ سلام اس پر لوٹایا جاتا ہے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

قبر پر درود وسلام خود سنتے ہیں

(۹) ...... مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهُ وَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ نَائِيًا اُبْلِغْتُهُ

(بیہقی شریف عن ابی ہریرۃ، کنز العمال جلد دوم حدیث ۲۱۶۳)

ترجمہ: جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھے گا، میں اس کو سنوں گا۔ اور جو دور سے مجھ پر درود پڑھتا ہے، وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔

درود پڑھنے پر ایک قیراط ثواب

(۱۰) ...... مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَ

اَلْقِیْرَاط مِثْل اُحدٍ (صحیح ابن ابی شیبہ عن علی، کنزالعمال جلد دوم حدیث ۲۱۶۳)

ترجمہ: جو مجھ پر درود بھیجتا ہے، اس کے لئے اللہ ایک قیراط لکھ دیتا ہے اور ایک قیراط احد کے برابر ہے۔

درود وسلام پہنچایا جاتا ہے

(۱۱) لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیْدًا وَلَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ قُبُوْرًا وَ صَلّوا عَلی وَ سَلّمُوْا حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَتُبَلِّغُنِیْ صَلاتَکُمْ وَ سَلامَکُمْ

(صحیح الحکیم ترمذی فی نوادر الاصول عن علی بن الحسین عن ابی عن جدہ، کنزالعمال جلد دوم حدیث ۲۱۹۶)

ترجمہ: میری قبر کو عید نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ اور مجھ پر درود پڑھو اور سلام پڑھو تم جہاں کہیں بھی ہو۔ تمہارا درود وسلام مجھ تک پہنچتا ہے۔

انبیاء کے جسم محفوظ رہتے ہیں

(۱۲) ...... اِنَّ مِنْ اَفْضَل اَیَامکُم یَوْم الْجُمُعَة فِیْهِ خلق آدَم وَ فِیْهِ قبض وَ فِی النفخة وَ فِیْهِ الصعقة فَاَکْثَرُوْا علی من الصلٰوة فِیْهِ فَاِنَّ صَلَاتکُمْ معرُوْضَة عَلی قَالُوْا یَا رَسُوْل اللّٰه وَ کَیْفَ تعرض صَلاتنَا عَلَیْک وَ قَدْ أرمت؟ فَقَالَ اِنَّ اللّٰه

عَزَّ وَ جَلَّ حرم عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَاد الْاَنْبِیَاء

(مسند احمد بن حنبل، مسند ابن شیبہ، ابوداوٗد، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی، والدارمی، وابن حزیمۃ، صحیح الحبان، مستدرک للحاکم، طبرانی، بخاری ومسلم، طبرانی فی الصغیرعن اوس بن اوس الثقفی، کنزالعمال جلد دوم حدیث ۲۱۹۹)

ترجمہ: تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی میں ان کی روح قبض کی گئی۔ اسی میں نفخہ (صور پھونکنا) اور اسی میں صعقہ (چیخ) ہوگا۔ اس لئے جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو۔ کیوں کہ تمہارا درود مجھ پر پہنچایا جاتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہﷺ! آپ تک درود کیسے پہنچے گا؟ حالانکہ آپ مٹی میں مل چکے ہوں گے۔ آپﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ نبیوں کے جسموں کو کھائے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

تمام درودوں میں افضل درود

تمام درودوں میں افضل درود وہ ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کے حبیبﷺ نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمائے۔ ان میں اکثر وہ ہیں جو درود ابراہیمی کہلاتے ہیں۔

حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنا خلیل اور ہمارے حضور اقدسﷺ کو اپنا حبیب قرار دیا ہے۔ اس لئے ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو درود ہوگا وہ محبت کی لائن کا ہوگا اور محبت کی لائن

کی ساری چیزیں سب سے اونچی اور لذیذ ہوتی ہیں۔ محبت اور خلت میں جو مناسبت ہے وہ ظاہر ہے۔ اسی وجہ سے ان درودوں میں ایک کے درود کو دوسرے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ لہٰذا یہ درود یقیناً سب سے اونچے، لذیذ اور افضل ہیں۔

یہ درود مخصوص کیفیتوں اور الفاظ کی معمولی کمی بیشی کے ساتھ صحیح حدیثوں میں آئے ہیں۔

شیریں تر نکتہ: سلف صالحین سے نقل کیا گیا ہے کہ ''اَللّٰھُمَّ'' اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء حسنٰی کے قائم مقام ہے۔ اور ''حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ'' اللہ تعالیٰ کے دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفات جلالیہ و جمالیہ کے آئینہ دار ہیں۔ لہٰذا درود ابراہیمی کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے درود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

درود شریف حدیث صحاح ستہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، تحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، تحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میری قبر کے پاس درود پڑھا تو اسے خود سنوں گا۔ جس نے مجھ پر دور سے درود پڑھا تو وہ مجھے (بواسطہ فرشتوں کے) بتلایا جاتا ہے۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۲۱۴۴)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

يَــــارَبِّ صَــــلِّ وَسَــــلِّـمْ دَآئِـــمًــــا اَبَــــدًا
عَــلٰـــى حَبِيْبِكَ خَيْــــرِ الْـــخَــلْـــقِ كُـلِّهِـمِ

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔ (طبرانی)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

روایت کیا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے، ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کے لئے باعث تزکیہ ہوگی۔ (ابن حبان)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

سلام

سَلٰامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی (سورۃ نمل آیت ۵۹)

سَلٰامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ (پ ۲۳ سورۃ صافات آیت ۱۸۱)

احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول سلام

(۱) ...... اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (بخاری شریف، نسائی)

(۲) ...... اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (مسلم، نسائی)

(۳) ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَسْأَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ (نسائی)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

(۴) ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ (معجم طبرانی)

(۵) ...... اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا

النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ (طحاوی)

(۶) ...... اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (مسلم شریف)

(۷) ...... بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ (المستدرک للحاکم)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

مواجہہ شریف پر حاضری کے وقت سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ آدَمَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَشْهَدُ اَنَّکَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ کَشَفْتَ الْغُمَّةَ فَجَزَاکَ اللّٰهُ خَيْرًا جَزَاکَ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَارٰی نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدِ ﷺ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ اِنَّکَ سُبْحٰنَکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اور پھر حضرت ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرے اور شفاعت چاہے۔ کہے:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْأَلُکَ الشَّفَاعَةَ وَ اَتَوَسَّلُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ فِیْ اَنْ اَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰی مِلَّتِکَ وَ سُنَّتِکَ

(از زبدۃ المناسک مصنفہ امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ)

عبدالوحید الحنفی
خادم اہلسنت

جامع دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ حضور دعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْهُ نَبِيُّکَ مُحَمَّدٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِيُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ
عَلَيْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

صلوٰۃ تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ
وَ تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا
أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ
الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ آفات سے تحفظ کے لئے بعد نماز عشاء ستر (۷۰) مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔
(مکتوباتِ شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ ص۹۵)

درود شریف

(۱) ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ رَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بیہقی)

درود شریف

(۲) ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(ابوداؤد شریف)

حافظ عبدالوحید الحنفی

درود شریف

(۳) ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسلم شریف)

درود شریف

(۴) ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ وَ ذُرِّيَّتِـهٖ و اَهْـلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ درود شریف پڑھے۔

درود شریف

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۵) ...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ (طبری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

درود شریف

(۶) ...... اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّ لَہٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَ عَدْتَّہٗ وَ اَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ اَجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَ رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (بخاری شریف)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ جو کوئی سات (۷) جمعے تک ہر جمعہ کو سات (۷) بار اس درود شریف کو پڑھے، واجب ہو اس کے لئے شفاعت میری۔

فضائل درود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن

تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ ہے:

(۷) ...... جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

مخمساتِ عشر

خیر و برکات کے لئے پانچ پانچ بار پڑھی جانے والی دس چیزیں:

(۱)......سورۃ فاتحہ (۲)......سورۃ کوثر

(۳)......سورۃ اخلاص (۴)......سورۃ فلق

(۵)......سورۃ الناس (۶)......کلمہ طیبہ

(۷)......کلمہ تمجید

(۸)......اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۹)......رَبَّـنَـا اٰتِـنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(۱۰)......اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِۨ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

عبد الوحید الحنفی

حضرت مجدد الف ثانیؒ کا ارشاد

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بدعت کی دو قسمیں ہیں: بدعت حسنہ اور بدعت سئیہ۔ بدعتِ حسنہ ہر وہ اچھا عمل ہے جو نبی کریم ﷺ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہ کے زمانے کے بعد ایجاد ہوا۔ لیکن وہ عمل سنت کو مٹانے والا نہ ہو، اور بدعت سیئہ وہ ہے کہ جس کی ایجاد سے کوئی سنت اُمت کے عمل سے نکل جائے، اور یہ فقیر (حضرت مجدد الف ثانیؒ) بدعت کی کسی قسم میں حسن اور نورانیت کا ذرہ بھی نہیں پاتا۔ اور بدعت میں سوائے اندھیرے اور کدورت کے اور کچھ محسوس نہیں کرتا۔ اور جس شخص کو آج اپنی بصیرت میں کمزوری کے باعث بدعت میں کوئی طراوٹ و چمک نظر آتی ہے، وہ عنقریب اپنی نظر میں کمال حاصل کر لینے کے بعد جان لے گا کہ نتیجتاً سوائے ندامت اور خسارے کے اس کے لئے کچھ بھی نہیں۔ جناب سید البشر علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: جو شخص ہمارے اس امر (دین) میں کوئی نیا طریقہ ایجاد کرے گا، جو کہ پہلے سے اس میں موجود نہ تھا تو وہ طریقہ مردود ہے، پس جب وہ طریقہ مردود ہے تو اس میں حسن کہاں سے آ گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اما بعد، بہترین کتاب، کتاب اللہ ہے اور بہترین طریقہ سنت نبوی ﷺ ہے، اور سب سے برا کام اس طریقہ

میں نئی نئی ایجادات کرنا ہے، اور دِین میں ہر نئی ایجاد بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اور سمع و طاعت کی وصیت کرتا ہوں اور اگرچہ تمہارا حکمران کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو کیوں کہ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ بہت سارے اختلاف دیکھے گا۔

پس تم میری اور میرے خلفائے راشدین مہدیین کی سنت لازم پکڑنا اور اس کے ساتھ چمٹ کر سنت کو اپنے دانتوں سے مضبوطی سے پکڑ لینا اور خبردار (دین میں) نئی نئی ایجادات سے بچنا کیوں کہ (دین میں) ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے، پس جب ہر بدعت گمراہی ہے تو بدعت میں حسن کے کیا معنیٰ ہوئے۔

اور ایسے ہی احادیث سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ ہر بدعت سنت کو زائل کر دیتی ہے، اور یہ بدعت کا سنت کو مٹانا بعض بدعتوں کے ساتھ خاص نہیں۔ پس ہر بدعت، بدعت سیئہ ہے، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

جب کوئی قوم کوئی بدعت ایجاد کرتی ہے، تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان سے کسی سنت کو اٹھا لیتے ہیں۔ پس سنت پر عمل کرنا بدعت کے ایجاد کرنے سے بہتر ہے۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی قوم اپنے دِین میں کسی بدعت کو ایجاد کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ سنتوں میں سے کسی سنت سے اس قوم کو محروم کر دیتے ہیں اور پھر وہ سنت قیامت تک لوٹ کر اُمت میں واپس نہیں آتی۔

مناسب یہ ہے کہ لوگ جان لیں کہ وہ چند بدعات جن کو مشائخ نے حسنہ قرار دیا ہے درحقیقت اگر غور کیا جائے تو وہ بدعات بھی سنت کو مٹانے والی ہیں۔ جیسے کفن میں پگڑی کہ یہ کفن کے کپڑوں کے مسنون عدد پر اضافہ ہے۔ وعلیٰ ہذا القیاس تمام بدعات و محدثات کا یہی حال ہے، کیوں کہ وہ سنتوں پر اضافے شمار ہوں گے۔ مختصر یہ کہ تم سنتِ رسول ﷺ اور اقتدائے صحابہؓ پر اکتفا کرو کیوں کہ وہ ستارے ہیں۔ جس کی اقتداء کرو گے ہدایت پاؤ گے۔ (مکتوبات مجدد الف ثانیؒ ج ا مکتوب ۱۸۶)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

سنتِ رسول اللہ ﷺ سے محبت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا بُنَیَّ اِنْ قُدْرَتَ اَنْ تُصْبِحَ وَ تَمْشِیُ وَ لَیْسَ فِیْ قَلْبِکَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ یَا بُنَیَّ وَ ذٰلِکَ مِنْ سُنَّتِیْ وَ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَ مَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّہ

ترجمہ: حضرت انس سے روایت ہے کہ فرمایا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرے بیٹے! اگر تجھ سے یہ ممکن ہو کہ تو صبح سے لے کر شام تک اس حال میں بسر کر دے کہ تیرے دل میں کسی سے کینہ اور کھوٹ نہ ہو تو ایسا ہی کر۔ پھر آپ نے فرمایا اے میرے بیٹے یہ ہی میری سنت (میرا طریقہ) ہے، جس نے میری سنت (میرے طریقے) کو پسند کیا، اس نے مجھ کو دوست رکھا اور جس نے مجھ کو دوست رکھا، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف حدیث ۱۶۳)

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ عَنْ عُمَر بن عوفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّیْنَ لَیَازِرُ اِلَی الحجَاز کَمَا تَازِرُ الحیۃَ اِلٰی حُجرِھَا وَلَیَعْقِلَنَّ الدّینُ مِنَ الحجَاز مَعقِلَ الاروِیَّۃِ مِنْ رَاسِ الْخَیْلِ اِنَّ الدِّیْنَ بِدَاَ غرِیْبًا وَ سَیَعُوْدُ کَمَا بَدَاءَ فَطوبٰی لِلغُرَبَاءِ وَھُمُ الَّذِیْنَ یُصْلِحُوا فمَا اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِیْ مِنْ سُنَّتِیْ (رواہ ترمذی شریف ومشکوٰۃ شریف حدیث ۱۵۹)

عمر بن عوف کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دِین البتہ سمٹ آئے گا، طرف حجاز کے، جس طرح سمٹ آتا ہے، سانپ اپنے

بل کی جانب اور دِین حجاز میں اس طرح جگہ پکڑے گا جس طرح بکری پہاڑ کی چوٹی پر جگہ پکڑ لیتی ہے۔ اور دِین ابتدا میں غریب پیدا ہوا تھا اور آخر میں ایسا ہی ہوجائے گا، جیسا کہ پیدا ہوا تھا۔ پس خوشخبری ہے غریبوں کو وہی درست کر دیں گے، اس چیز کو جس کو میرے بعد لوگوں نے خراب کر دیا ہوگا، یعنی میری سنت کو۔

سنت طریقہ

وَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَنْ اَکَلَ طَیِّبَۃً وَ عَمِلَ فِیْ سُنَّۃٍ وَ اَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَہٗ دَخَلَ الْجَنَّۃَ. فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ ھٰذَا الْیَوْمَ لَکَثِیْرٌ فِی النَّاسِ قَالَ وَ سَیَکُوْنُ قُرُوْنٍ بَعْدِیْ

حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جس شخص نے پاک حلال کھایا، طریق سنت پر عمل کیا اور اس کی زیادتیوں سے لوگ امن میں رہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے لوگ تو آج کل بہت ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بھی ایسے ہی لوگ ہوں گے۔

(رواہ ترمذی ومشکوۃ شریف حدیث ١٦٦)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ عَنْ مَالک ابنِ اَنسؓ مُرسِلاً قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترکت فِيْكُم اَمْرَين لَنْ تُضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ و سُنَّة رَسُوْلِهٖ

حضرت مالک بن انسؓ بطریق مرسل بیان فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑ دی ہیں، جب تک تم ان کو مضبوط پکڑے رہو گے، گمراہ نہ ہو گے، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الموطا امام مالک ومشکوۃ شریف حدیث ۱۷۴)

حافظ عبد الوحید الحنفی

سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَنِيّ بَعَثَهُ اللّٰه فِيْ اُمَّتِهٖ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَ اَصْحَابٌ يَاخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَ يَقْتَدِرُوْنَ بِاَمرِهٖ ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِن بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُوْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ مَنْ جَاهَدَهُمْ بلسانهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ مَن جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

وَ لَيْسَ وَرَآءَ ذَالِکَ مِنَ الْاِیْمَان حَبَّةُ خَرْدِلٍ

حضرت ابن مسعود کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے کسی قوم میں کوئی نبی خدا نے ایسا نہیں بھیجا، جس کے مددگار اور دوست اسی قوم میں سے نہ ہوں۔ جو اس کی سنت کے پیرو ہوتے ہیں اور اس کے احکام کی پوری اطاعت کرتے ہیں۔

پھر اس کے بعد ایسے نالائق لوگ پیدا ہوتے ہیں، جن کو ناخلف کہا جاتا ہے۔ یہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جس کو نہیں کرتے اور وہ کام کرتے ہیں، جن کا ان کو حکم نہیں دیا گیا تھا۔

پس جو ان کے ساتھ اپنے ہاتھ سے جہاد کرے وہ مومن ہے، اور جو ان کے ساتھ اپنی زبان سے جہاد کرے وہ مومن ہے، اور جو ان کے ساتھ اپنے دل سے جہاد کرے وہ مومن ہے، اور اس کے بعد رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں (رواہ مسلم)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت عبدالوحید الحنفی
ساکن اوڈھروال ضلع چکوال
رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ مارچ ۱۹۸۹ء

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں
النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com